بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسہم

خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی

نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

سالانہ رپورٹ

بابتہ سال ۱۹۷۲ء

طوربیت المال آندھرا پردیش

رجسٹرڈ ۶۴ سنہ ۱۹۶۸ء

قائم شدہ مئی ۱۹۶۶ء

میر وزارت علی پاشا معتمد

دفتر طوربیت المال متصل کمان شمس الامراء، فون نمبر ۵۲۲۴۵

www.taemeernews.com

مجلسِ انتظامی طور بیت المال

(۱) جناب ڈاکٹر سید عبدالمنان صاحب صدر مجلس

(۲) " ڈاکٹر میر محمد علی صاحب نائب صدر

(۳) " میر وزارت علی صاحب پاشا معتمد

(۴) " مرزا احمد علی بیگ صاحب شریک معتمد

(۵) " مولانا محمد حمید الدین صاحب عاقل حسامی خازن

(۶) " سید عظیم الدین صاحب ایڈوکیٹ مشیر قانونی

(۷) " محمد عبدالعزیز صاحب رکن انتظامی

(۸) " محمد ضمیر الدین صاحب قریشی "

(۹) " سید لطیف الدین صاحب منیجنگ ایڈیٹر رہنمائے دکن "

(۱۰) " مولانا حافظ محمد حامد صدیقی صاحب پروفیسر "

(۱۱) " محمد شمس الدین صاحب اعظمی ایڈوکیٹ "

(۱۲) " مرزا فاروق علی صاحب صفوی ایڈوکیٹ "

(۱۳) " محمد مرتضیٰ صاحب قریشی صدر جمعیت القریش "

(۱۴) " غلام محمد عمر خان صاحب زمیندار "

(۱۵) " نواب یوسف علی خان صاحب "

(۱۶) " ڈاکٹر غلام احمد صاحب وظیفہ یاب ناظم صحت عامہ "

(۱۷) " محمد شریف ابا نور محمد صاحب تاجر چمن برلوری "

(۱۸) " پروفیسر سید عبدالرزاق صاحب قادری "

(۱۹) " نواب میر احمد علی خان صاحب سابق وزیر داخلہ "

(۲۰) " محمد یوسف خان صاحب "

(۲۱) " ڈاکٹر حیدر خان صاحب "

www.taemeernews.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم

بفضلہ تعالیٰ اب آپ کا طور بیت المال اپنی عمر کے ساتویں سال میں قدم رکھ چکا ہے۔ اور اپنی اس قدر چھوٹی عمر میں اس نے کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں وہ اظہر من الشمس ہیں۔ اگرچہ وقتاً فوقتاً اس کی روزمرہ کارکردگی اخبار "رہنمائے دکن" میں روزآنہ پیش کی جاتی رہی ہے تاہم اس پانچویں جلسۂ سالانہ کے موقع پر حسب قاعدہ رودادپیش کی جارہی ہے تاکہ ہماری کارکردگی سے بیک نظر ہمارے معزز اراکین واقف ہوسکیں اور اپنے زریں مشوروں سے ہماری رہبری فرمائیں اور اپنے تعاون میں اس کی کارکردگی کے لحاظ سے مزید اضافہ فرمائیں۔ جو حضرات ابھی تک بیت المال سے دور ہیں۔ اور سنی سنائی باتوں پر اس کی کارکردگی سے مشکوک ہیں۔ وہ بھی انشاء اللہ اس روداد کے مطالعہ سے نہ صرف اپنے آئینہ دل کو صاف فرمائیں گے بلکہ بیت المال سے پورا پورا تعاون کریں گے۔

www.taemeernews.com

فراہمی سرمایہ:- (۱) فی الحال بیت المال کو ماہانہ موقتی زرِ اعانت ادا کرنے والے (۸۰۰۰) مسلمان ہیں جو ایک روپیہ سے پچپن روپے ماہانہ تک اعانت ادا کرتے ہیں۔ اِس طرح ہر ماہ کم از کم ۲۰ و ۲۲ ہزار روپے ماہانہ زرِ اعانت وصول ہوتی ہے۔ اب تک (۱۲،۳۳،۱۵۷) روپے جمع ہوئے ہیں۔

(۲) زکوٰۃ، صدقات، چرم قربانی سے حاصل ہونے والی رقوم کو بیت المال غیر سید، نادار و غریب لڑکیوں کی شادی اور معذور و مجبور یتیم و یسیر اور بیوگان کی امداد پر خرچ کرتا ہے۔ اِن مدات سے بیت المال کو ختم مارچ ۷۳ء تک (۲،۳۸،۱۶۳) روپے وصول ہوئے مخفی نہ رہے کہ زکوٰۃ وصول کرنے والوں کو حق سعی رقم زکوٰۃ سے نہیں دیا جاتا بلکہ کفاف فنڈ سے اس کی تکمیل کی جاتی ہے۔

(۳) عام عطایا کی شکل میں (۸۷،۲۴۳) روپے جمع ہوئے جس کو بیت المال سید زادیوں کی شادیوں اور دیگر امدادوں پر خرچ کرتا ہے۔

www.taemeernews.com

اغراض و مقاصد و ختم نومبر ۷۳ء تک کی کارکردگی

(۱) **مدارس کی امداد:-** (۱۰۱) ہمہ وقتی دینی مدارس کو جہاں پر بچوں کے لئے قیام و طعام کے ساتھ حفظ اور فقہ و حدیث کی تعلیم دی جاتی ہے (۲۵,۷۵۰) روپے کی امدادیں جاری کیں

(۲) **نادار لڑکیوں کی شادیوں میں امداد:-** حدود شہر حیدرآباد میں رہنے والی (۲,۷۹۴) نادار لڑکیوں کی شادیوں میں (۱,۶۷,۷۶۹) روپے کی امدادیں جاری کی گئیں۔

(۳) **لاوارث و غیر مستطیع اموات کی تجہیز و تکفین:-** حدود شہر حیدرآباد کی (۵۲۵) غیر مستطیع و لاوارث اموات کی تجہیز و تدفین پر (۱۹,۵۸۰) روپے خرچ ہوئے۔

(۴) **عبادت گاہوں کی تعمیر و ترمیم:-** (۱۶۵) مساجد کی ترمیم و درستگی میں (۴۳,۷۰۴) روپے کا تعاون کیا گیا۔

جنوری ۱۹۷۳ء سے بیت المال نے یہ طریقہ کار اختیار کیا کہ مسجد کا انتخاب کرکے اس کے ذرائع آمدنی میں اضافہ کے اسباب پیدا کئے جائیں۔ چنانچہ جامع مسجد دارالشفاء، اور آم والی مسجد میں طور بیت المال

www.taemeernews.com

کی جانب سے کمرے تعمیر کئے گئے۔ جس کی آمدنی سے مساجد اخراجات کی حد تک خود مکتفی ہو جائیں گی۔

(۵) **مستحق طلباء کی تعلیمی امداد :-** عصری و دینی تعلیم حاصل کرنے والے مستحق طلباء کی امتحانی یا داخلہ فیس کی شکل میں (۵۵۸) طلباء کو (۳۱،۰۳۴) روپے سے تعاون کیا گیا اور ایسی رقوم بیت المال کی طرف سے راست داخل کئے جاتے ہیں۔

(۶) **اتفاقی و قدرتی حادثوں کا شکار ہونے والے افراد کی امداد :-** اتفاقی و قدرتی حادثوں کا شکار ہونے والے مجبور افراد جو آتشزدگی یا چوری کا شکار ہو جائیں یا طویل بیماریوں میں مبتلا رہیں، بیواؤں کو ایام عدت کے لئے اور معذور افراد کو چھوٹی تجارت کی غرض سے (۶۶۴) افراد کو (۲۹،۴۲۱) روپے سے امداد کی گئی۔

(۷) **بہ کفالت اشیاء قرض کی اجرائی :-** (۷۶۵۷) ارکان کو (۱۸،۳۹۴) درخواستوں پر (۳۹،۵۱،۶۸۰) روپے کے قرضے جاری کئے گئے۔ جن سے (۳۱،۵۷،۹۰۹) روپے بطور اقساط وصول ہو چکے (۱۶،۴۸۸) درخواستوں پر حاصل کئے ہوئے قرضوں کی مکمل ادائی کے بعد ارکان اپنی مکفولہ اشیاء واپس حاصل کر چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ بیت المال نے ہر ایک

www.taemeernews.com

کی امانت کو بہ حفاظت تمام واپس کیا۔ اور اب تک کوئی بھی شکایت پیدا نہیں ہوئی۔

بیت المال سے اجرا شدہ قرضوں کی وجہ سے ارکان سود کے گناہِ عظیم کے علاوہ (۱۸) لاکھ روپے سے زائد کے نقصان سے محفوظ رہے۔ جو سود کی شکل میں ان کے ہاتھ سے نکل جاتا۔

(۸) **رہن شدہ چیزوں کا انفکاک:۔** سات لاکھ سے زائد روپیوں سے ان اشیاء کو جو سود پر رہن تھیں اور مدت ختم ہونے کے باعث ڈوب رہی تھیں بیت المال نے ان کو رقم دے کر تلف ہونے سے بچا لیا اور ان چیزوں کو فروخت کرکے یا ان ہی چیزوں پر قرض جاری کرکے اپنی ادا شدہ رقم حاصل کرلی۔

(۹) **شخصی ضمانتوں پر قرض:۔** ارکانِ انتظامی کی ضمانتوں پر بغرض تجارت و تعلیم قرضے بھی جاری کئے گئے لیکن ایسے قرضے جنوری ۷۶ء سے بند کردیئے گئے۔ فی الحال تشکیل سوسائیٹز بلا کفالتی قرضوں کی اجرائی عمل میں آرہی ہے۔ اس وقت (۸) سوسائیٹز اس سے مستفید ہو رہی ہیں۔ ہر سوسائٹی میں کم از کم بیس ارکان کی شرکت لازمی ہے۔ اس مقصد پر (۳۰,۴۶,۷۲۰) روپے کے قرضے جاری کئے گئے۔ اور ——— (۲,۳۷,۱۷۲) روپے بطور ادائیات وصول ہوئے۔

www.taemeernews.com

(۱۰) **ریلیف** :- شہر حیدرآباد اور ہندوستان کے مختلف مقامات پر ہونے والے فسادات میں (۹۱ر ۳۸۶) روپے کی ریلیف جاری کی گئی۔

قرضہ بیت المال

۱- **غیر مشروط قرض** :- اللہ تعالیٰ نے جن کو فارغ البالی کی زندگی عطا کی ہے اور جو اپنی بچت کی رقم بنکوں میں رکھاتے ہیں لیکن اس کا سود لینا پسند نہیں کرتے ۔ ایسے خداترس افراد اگر اپنی رقومات قرض بہ بیت المال کے عنوان سے بیت المال میں جمع فرمائیں تو سرمایہ کی حفاظت کے ساتھ ساتھ ایک طرف اس رقم سے پریشان حال بھائیوں کو قرض بہ کفالت اشیاء دیا جاسکے گا جو اجر جزیل کا موجب ہوگا۔ اور دوسری طرف کم سے کم وقت میں رقومات کی جمع اور عند الطلب رقومات کی اجرائی عمل میں آنے سے کافی سہولت ہوگی۔ اس سلسلہ میں اب تک بیت المال میں (۸ ۷ ۸ ر ۸۳ ر ۷) روپے بطور قرض برائے بیت المال جمع کئے گئے اور (۹ ۰ ۵ ر ۱۵ ر ۷) روپے واپس کئے گئے۔

۲- **قرض مشروط** :- چوں کہ بیت المال کے دستور میں قرض مشروط کی گنجائش موجود ہے۔ اس لئے مجلس انتظامی نے صرف قواعد

www.taemeernews.com

میں مختصر سی ترمیم کے ساتھ (۵ ۱۱) اراکین کی تحریک
پریکم جنوری ۱۹۸۰ء سے قرض مشروط حاصل کرنا طے کیا ہے۔ یعنی جو
اراکین موقتی زراعانت دیا کرتے ہیں اگر وہ چاہیں تو تحریری اقرار نامہ
کی تکمیل کرکے بجائے موقتی زرِاعانت قرض مشروط کے تحت اپنی وہی رقم
یا مع اضافہ ماہانہ جمع کرسکتے ہیں۔ قرض مشروط دینے والے بھی الدکان
بیت المال ہی کہلائیں گے اور انہیں بھی بہ لحاظ دستور و قواعد وہی تمام
سہولتیں حاصل رہیں گی جو موقتی زراعانت دینے والوں کو حسبِ قاعدہ
حاصل ہیں۔ البتہ جمع شدہ رقم میں سے حسبِ معاہدہ آدھی رقم مذکورہ
اغراض پر خرچ ہوگی۔ اور باقی نصف رقم سے اراکین بیت المال کو
قرض کی اجرائی عمل میں آئے گی اور (۱۵) سال بعد یہ رقم یکمشت واپس
کردی جائے گی۔

اِس اسکیم سے حسبِ ذیل فوائد حاصل ہوں گے۔

(۱) پانچ سال کے بعد جمع شدہ رقم کا (۸۰) فی صد بلا کفالتِ اشیاء
مرہونہ رکن مذکور کو بطور قرض دیا جاسکے گا یا رکن مذکور کی ضمانت پر دوسرے رکن کو قرض دیا جاسکے گا

(۲) ورثاء کے لیئے پس اندازی کا بہترین ذریعہ ثابت ہوگا۔ اور جو پیسہ
ورثاء کو حاصل ہوگا۔ وہ انتہائی پاک اور متبرک ہوگا۔

(۳) اراکین زیادہ سے زیادہ رقم اس میں دیں گے، جس سے زیادہ

www.taemeernews.com

اراکین کے لئے قرض کی اجرائی عمل میں آسکے گی۔ مختصر یہ کہ قرض مشروط دینے والوں کے لئے "فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ کے مصداق دونوں جہاں کی فلاح حاصل ہوگی۔

۴۔ بعض محتاط احباب جو زرِ امانت کی ادائی سے مختلف شبہات کا شکار ہو رہے تھے۔ اس طریقِ عمل سے وہ شبہ بھی رفع ہو جائے گا اور بیت المال کا کام بلا اختلاف جاری رہ سکے گا۔ و نیز مزید غور و فکر کے بعد اس کے مزید فوائد ظاہر ہوتے جائیں گے۔ اور تمام طبقات میں اس اسکیم کو بہ نظر استحسان دیکھا جائے گا۔

۵۔ آندھرا پردیش کے مختلف علاقوں میں رہنے والے صاحبین کو بھی نہ صرف اس طریقہ سے قرض حاصل کرنے میں سہولت ہوگی۔ بلکہ خیرات کے اجر کے ساتھ ساتھ بچت بھی ہوتی رہے گی۔ نیز بیرونِ آندھرا و ہند رہنے والے بھی خیرات و مبرات کے اجر کے ساتھ اس طریقہ سے بچت بھی کر سکیں گے اور اپنے دیگر بھائیوں کو سود کی لعنت سے بچانے کا اجر بھی پائیں گے۔

www.taemeernews.com

مِلت کے فایدہ کے لئے قرضے

طور بیت المال نے اشیاء کی کفالت و بلا کفالت اور سوسائیٹیز کے قرضوں کے علاوہ ایک اور قرضہ کا کام انجام دیا ہے جس سے مِلّت کا اجتماعی فائدہ ہوا ہے - ایسے قرضہ جات معززین کی ضمانت پر حسبِ ذیل امور کی تکمیل و تعاون کے لئے دیے گئے -

(۱) مبلغ بارہ ہزار روپے ماہانہ ایک ہزار کی ادائی پر بغرض تکمیل ڈگری کالج، اِسلامیہ کالج ورنگل کو -

(۲) مبلغ دس ہزار روپے ماہانہ دو ہزار روپے کی ادائی پر، ملگیات کی تعمیر کی تکمیل کے لئے مسجد سالار جنگ کو -

(۳) مبلغ سات ہزار روپے، ماہانہ دوسو روپے کی ادائی پر بغرض قیام مدرسہ بمقام لال ٹیکری مسلم ایجوکیشنل بورڈ کو -

(۴) مبلغ دو ہزار روپے کمرہ جات کی تعمیر کے لئے مسجد دار الشفاء کو -

(۵) مبلغ دو ہزار روپے ملگیات کی تعمیر کے لئے ایک سو روپیہ ماہانہ کی ادائی پر مسجد چمکورہ کو -

www.taemeernews.com

طور بیت المال کی عمارت

روداد کے اختتام سے قبل میں ضروری سمجھتا ہوں کہ ہمارے معزز اراکین سے بلڈنگ فنڈ کے سلسلے میں اپیل کروں ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے صدر ادارہ ڈاکٹر سید عبدالمنان صاحب کی سعی بلیغ سے دودمانِ خاندانِ آصفی پرنس مکرم جاہ نے بیت المال کے لئے جلوخانہ لاڈ بازار میں ایک اٹھارہ سو مربع گز کا پلاٹ عنایت فرمایا ہے ۔ اب اس پر بیت المال کی شایانِ شان عمارت کی تعمیر پیش نظر ہے ۔ جس کا نقشہ تیار ہو چکا ہے اس سلسلہ میں اب تک اراکین کے تعاون سے مبلغ (۴۰ و ۷۶۵) روپے بلڈنگ فنڈ میں جمع ہوئے ہیں اور یہ رقم اراکین بیت المال کے اشیاء کی کفالت کے قرض میں مشغول ہے ۔ ہم ہمارے اراکین سے امید رکھتے ہیں کہ وہ ایک لاکھ کی تکمیل فرمادیں تاکہ ہم مزید ڈھائی لاکھ روپے دیگر ذرائع سے جمع کر کے ساڑھے تین لاکھ کی ایک عالی شان عمارت تیار کر کے قومی امانۃ کی حفاظت و صیانت کر سکیں ۔

آخر میں ہم تمام اراکین طور بیت المال کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انھوں نے دامے درمے قدمے سخنے بیت المال کا تعاون کر کے ایک عظیم کارکردگی کو پیش کرنے کا موقع عطا کیا ۔ ہمیں امید ہے کہ وہ اپنے دست تعاون کو آئندہ

www.taemeernews.com

بھی مزید دراز فرمائیں گے۔ اور بیت المال کی کارکردگی کی ترقی میں پورا پورا ساتھ دیں گے۔

بحیثیت معتمد میں اپنا یہ خوشگوار فریضہ سمجھتا ہوں کہ مجلس انتظامی کے تمام عہدیداران وارکین کا، خصوصاً صدر ادارہ ڈاکٹر سید عبدالمنان صاحب کا شکریہ ادا کروں جن کے پُرخلوص تعاون سے بیت المال ترقیوں کی بلندیوں پر تیز گامی کے ساتھ رواں دواں ہے۔ نیز اپنے رفقائے کار دعاملین کا بھی مشکور ہوں جنھوں نے اپنی انتھک محنت ودلچسپی سے دفتری کاروبار اور رقومات کی وصولی میں میرا پورا پورا تعاون کیا۔ ادارۂ رہنمائے دکن بھی شکریہ کا مستحق ہے کہ بغیر کسی اجرت کے یومیہ کارکردگی اخبار میں شائع کرکے ہمارے کام سے عوام کو واقف کرایا۔

میں علمائے کرام خصوصاً امیر ملت مولانا مفتی عبدالحمید صاحب شیخ الجامعہ نظامیہ، مولانا عظیم الدین صاحب مفتی جامعہ نظامیہ اور مولانا الطاف حسین صاحب خطیب مسجد مردھے منور کا بھی شکریہ ادا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ انھوں نے دستور وقواعد بیت المال کا من وعن مطالعہ فرماکر ان امور کی اصلاح میں رہبری فرمائی جو شرعی اعتبار سے مشکوک معلوم ہورہے تھے۔

www.taemeernews.com

ابواب سرمایہ طور بیت المال من ابتدا ماہ مئی ۱۹۶۶ء لغایہ ماہ نومبر ۱۹۷۳ء			
۱	موقتی زراعات	27	12,33,157
۲	عطیات	60	87,243
۳	زکوٰۃ۔ فطرہ۔ صدقہ۔ چرم	35	2,38,163
۴	بلڈنگ فنڈ	89	42,940
۵	ریلیف فنڈ	93	99,092
۶	قرض برائے بیت المال	69	7,83,877
۷	اقساط قرضہ بہ کفالت اشیاء	85	31,57,908
۸	" " بلاکفالت اشیاء	48	2,37,171
۹	" سیکل و موٹر سیکل	55	8,269
۱۰	متفرق	36	97,683

www.taemeernews.com

ابواب خرچ طور بیت المال من ابتداء ماہ مئی سنہ ۱۹۶۶ء نعایۃ ماہ نومبر سنہ ۱۹۷۳ء

نمبر	مد	پیسے	رقم
۱	اخراجات بمد دفتر	86	2,43,049
۲	بمد امداد مساجد	41	43,740
۳	بمد مدارس دینیہ	30	25,750
۴	امداد شادی نادار لڑکیاں	00	1,67,769
۵	بمد اعانت طلباء	08	31,034
۶	امداد مستحقین	40	29,420
۷	اجرائی قرضہ بہ کفالت اشیاء	35	39,51,680
۸	〃 بلا کفالت اشیاء	00	3,46,720
۹	قرضہ برائے سیکل و موٹر سیکل عاملین	93	8,357
۱۰	اموات غیر مستطیع	74	19,579
۱۱	تقسیم کفاف عاملین	12	2,03,818
۱۲	اجرائی ریلیف	55	91,737
۱۳	قرض برائے بیت المال	50	7,15,508
۱۴	متفرق	52	45,136

www.taemeernews.com

رپورٹ آڈیٹر

ہم نے طور بیت المال حیدرآباد کے منسلکہ تختہ وا صلات و واجبات بتاریخ ۳۱ دسمبر ۱۹۷۲ء اور تختہ آمدنی وخرچ سال مختتمہ تاریخ مذکورہ کی تنقیح کی اور رپورٹ پیش کرتے ہیں کہ:-

(۱) ہم نے تمام تفصیلات و تشریحات جو ہمارے علم و اطلاع کے بموجب آڈٹ کے لیے ضروری تھیں حاصل کی ہیں۔

(۲) مذکورہ تختہ حسابات، حسابی کتب کے مطابق ہیں۔

(۳) ہماری رائے میں ہمارے علم و معلومات کی حد تک اور بموجب اُن تفصیلات کے جو ہمیں بتلائی گئی ہیں مذکورہ بالا تختہ حسابات (الف) بیالنس شیٹ کی صورت میں ۳۱ دسمبر ۱۹۷۲ء کو حالات کا اور (ب) کھاتہ آمد و خرچ کی صورت میں تاریخ مذکورہ ہر بچت (فاضل) کا صحیح و درست جائزہ پیش کرتے ہیں۔

(۴) ہم مزید اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ بیت المال کی رقم میں سے کسی اور غرض و مقصد کے لیے رقم صرف نہیں کی گئی۔ سوائے اُن اغراض و مقاصد کے جو دستور کے فقرہ (۲) میں درج ہیں۔

سلیم اینڈ کمپنی
چارٹرڈ اکونٹنٹس
مورخہ ۳۰ جولائی ۱۹۷۳ء

بمطبع محمد عبدالغفار مجلد بیت پورہ

نیشنل فائن پرنٹنگ پریس چارکمان